

کتب خانہ عبدالرحمن پلازہ ضلع صوابی سے دستیاب ہے 0302 5687765 - 03009084775 قیمت ۲۵۰ روپے ہے۔

● خلاصہ التفسیر لاہوری..... مؤلف مولانا محمد نعیم حقانی

امام اولیاء حضرت مولانا احمد علی لاہوریؒ اپنے عصر کے ایک بڑے مفسر تھے ان کے شاگردوں کا ایک وسیع حلقہ تھا ان کے بعض اجلہ تلامذہ نے ان کی تفسیری افادات کو نوٹ کر کے اپنے ساتھ محفوظ کرائے تھے ان اجلہ تلامذہ میں حضرت الاستاد الشیخ عبدالحکیم دیر باباجی استاد حدیث جامعہ دارالعلوم حقانیہ بھی ہیں انہوں نے انہی افادات کو طلبہ کے سامنے بیاں کر کے پوری عالم اسلام کو حضرت لاہوری کے علوم و معارف قرانیہ سے روشناس کرایا جامعہ حقانیہ کے تخصص فی الفقہ کے متخصص اور ایک جید عالم مولانا محمد نعیم حقانی نے انہی افادات کو حضرت الاستاد مولانا سعید الرحمن صاحب کی زیر نگرانی شائع کر کے شائقین علوم قرانیہ پر ایک احسان عظیم فرمایا حضرت لاہوری کی مقبولیت اور حضرت الاستاد مولانا عبدالحلیم دیر باباجی کی محبوبیت کا عالم یہ ہے کہ کتاب کا پہلا ایڈیشن ختم ہو کر دوسرے ایڈیشن حک و اضافوں کے ساتھ جلد ہی منظر عام پر آنے کو ہے اللہ کرے زور قلم اور زیادہ ہو۔ یہ کتاب موثر المصنفین جامعہ دارالعلوم حقانیہ سے دستیاب ہے۔

● تذکرۃ العطاء..... مرتب: مولانا سید محمد زین العابدین

جامعہ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کا شمار مملکت خداداد پاکستان کے ان ممتاز جامعات میں ہوتا ہے جس سے دنیا بھر کے علماء، طلباء و خواص عوام فیض یاب ہو رہے ہیں، درس و تدریس، تعلیم و تعلم اور دعوت و تبلیغ کے ساتھ ساتھ جامعہ نے ایسے شخصیات تیار کئے جنہوں نے ہر میدان میں نمایاں کارنامے سرانجام دیئے جو رہتی دنیا تک ناقابل فراموش ہیں، جامعہ کے ان مایہ ناز فضلاء اور رجال کار میں حضرت مولانا عطاء الرحمن صاحب شہید کا شمار بھی ہوتا ہے، اللہ جل شانہ نے حضرت مولانا صاحب شہید کو غیر معمولی صلاحیتوں سے نوازا تھا، اور ان خداداد صلاحیتوں کی وجہ سے آپ اکابر اساتذہ کی موجودگی میں جامعہ کے درجات عالیہ کے ممتاز مدرس اور طلباء کے ہر عزیز استاذ اور مربی شمار ہونے لگے اور جامعہ کے ساتھ بے پناہ محبت اور خلوص کی بناء پر جامعہ کے تمام متعلقین، اساتذہ اور طلباء کے لئے قرۃ العین تھے، مگر دنیا سرائے کی مانند ہے، جہاں ضرورت کے تحت ٹھہر کر وہاں سے کوچ کرنا پڑتا ہے۔ لہذا اسی مسلمہ حقیقت کے تحت ۲۰/۲۰ اپریل ۲۰۱۲ء کو بھوجاء اتر لائن کے المناک حادثے میں حضرت مولانا عطاء الرحمن صاحب بھی اپنے دوسرے رفقاء سفر و ہمیشہ کے ہمراہ داعی اجل کو لبیک کہہ کر شہید ہو گئے۔ اللہ تعالیٰ ان تمام شہداء کو اپنے جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے۔ حضرت شہید کے لائق و فائق شاگرد مولانا